

الفوائد المتفرقة

تأليف احدى بنات المدرسة

اقوالِ زریں

فیشن آیا — حیا گئی
سینما آیا — مدرسہ گیا
ڈرامہ آیا — نماز گئی
رواج آیا — سنت گئی
ڈش آیا — عشرت گئی
کلب آیا — مذہب گیا
سود آیا — زکوٰۃ گئی
دولت آئی — محبت گئی
راگ آیا — حلال گیا
وڈیو آئی — ہدایت گئی
گانا آیا — تلاوت گئی
کرکٹ آیا — کام گیا
بینک آیا — برکت گئی
جمہوریت آئی — خلافت گئی
ٹی وی آئی — نیند گئی

اللہ ہم سب کو ان سب کے وبال سے بچائے آمین

★ شعر

اٹھا دوں پھینک دوں باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے

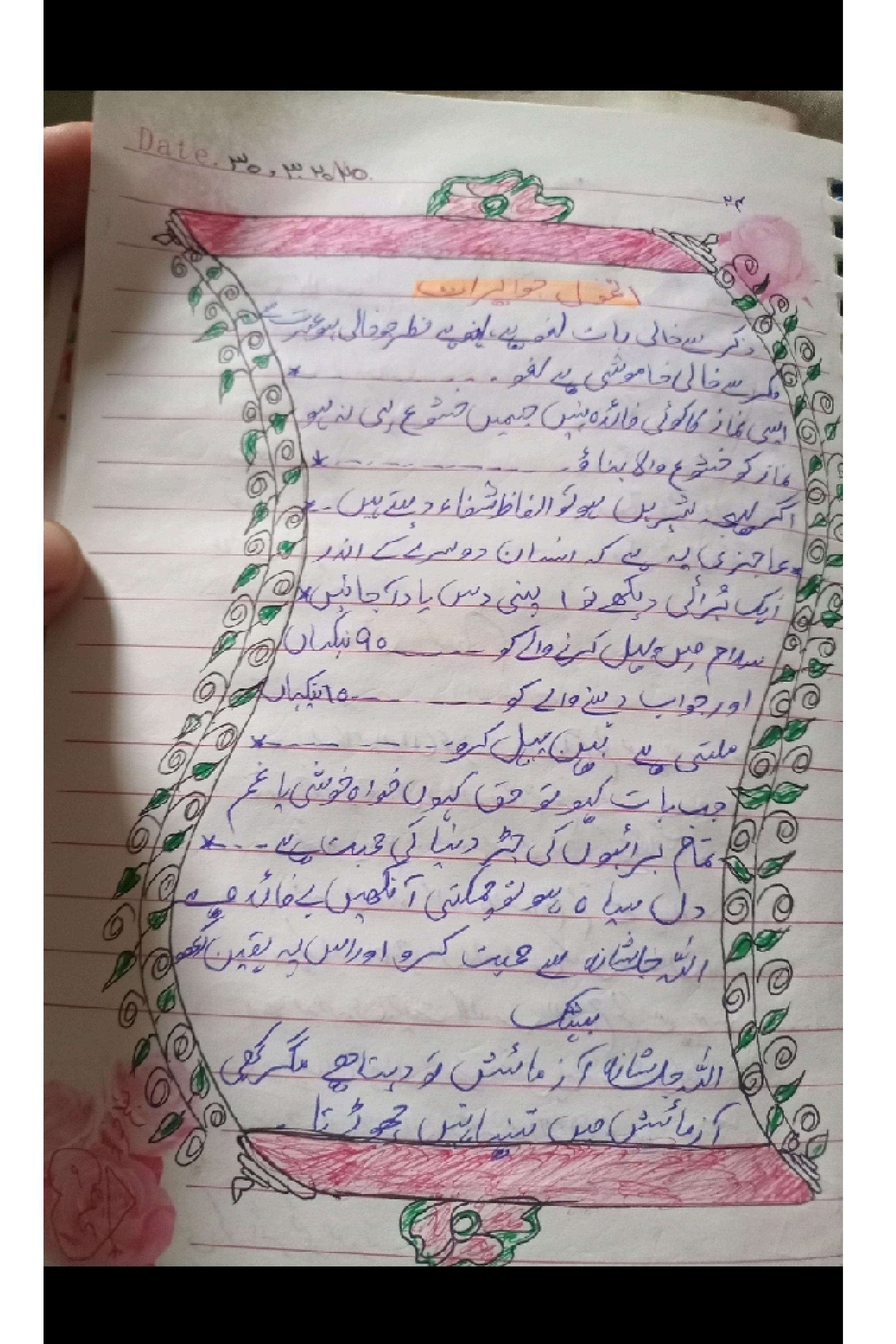
Date. 13/10/2019 No. 32

نیکی اور بدی میں فرق

ایک مرتبہ ایک شخص نے شاہ عبد العزیزؒ
سے پوچھا ....
کہ محفل رقص و سرور میں انسان بخوشی
بیٹھا رہتا ہے مگر جب وہ عبادت میں مشغول ہو تو اسے
نیند آتی ہے اس کا کیا سبب ہے؟
شاہ عبد العزیزؒ نے فرمایا کہ جب دو پلنگ ہوں
ایک پر کانٹے بچھے ہوئے ہوں اور دوسرے پر پھول۔ تو نیند
کس پلنگ میں آئیگی
اس نے کہا کہ پھولوں کے پلنگ پر
آپ نے فرمایا
کہ کانٹوں کا پلنگ محفل رقص و سرور کی مانند
ہے اور پھولوں کا پلنگ عبادت کی مانند ہے۔
یہی سبب ہے کہ محفل رقص و سرور میں نیند
نہیں آتی
مگر عبادت میں آجاتی ہے۔

قابل احترام نازیہ

خوش قسمت انسان وہ نہیں جس کی
قسمت اچھی ہو بلکہ خوش قسمت وہ ہے جو ہر حال میں



Date. ۳۰،۳،۲۰۲۵

اقوال جواہرات

ذکر سے خالی بات لغو ہے، لغو ہے نظر جو خالی ہو عبرت سے

ذکر سے خالی خاموشی ہے لغو ---- *

ایسی نماز کا کوئی فائدہ نہیں جس میں خشوع ہی نہ ہو

نماز کو خشوع والا بناؤ ---- *

اگر لہجے شیریں ہوں تو الفاظ شفاء دیتے ہیں - *

عاجزی یہ ہے کہ انسان دوسرے کے اندر *

ایک برائی دیکھے تو اپنی دس یاد آ جائیں *

سلام میں پہل کرنے والے کو ---- ۹۰ نیکیاں

اور جواب دینے والے کو ---- ۱۰ نیکیاں

ملتی ہے تم پہل کرو ---- *

جب بات کہو تو حق کہو خواہ خوشی ہو یا غم

تمام برائیوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے ---- *

دل سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں بے فائدہ ہے

اللہ جل شانہ سے محبت کرو اور اس پہ یقین رکھو

بیشک

اللہ جل شانہ آزمائش تو دیتا ہے مگر کبھی

آزمائش میں تنہا نہیں چھوڑتا

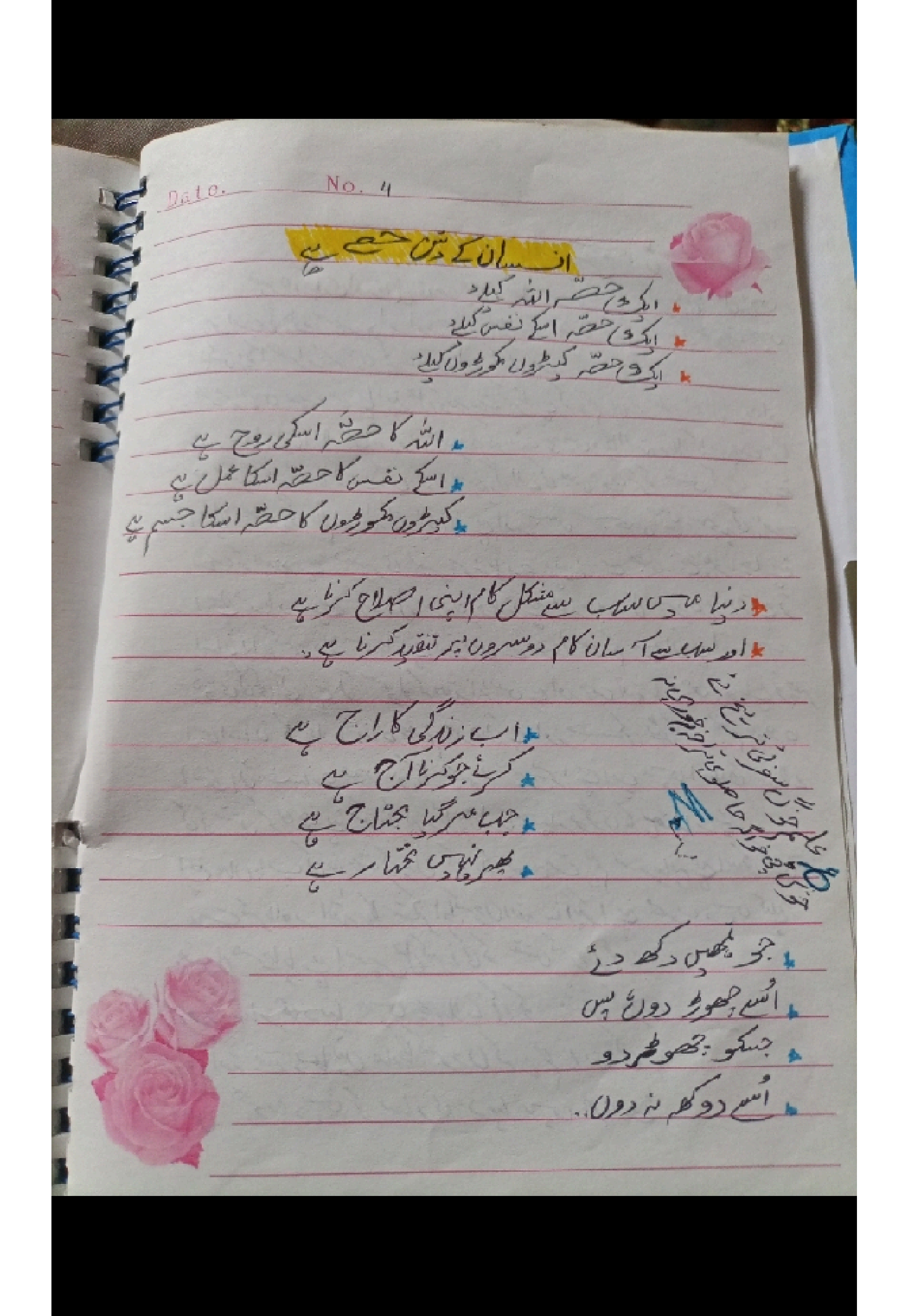
زندگی کیا ہے

- طالب علم نے کہا ...... زندگی امتحان کا نام ہے
- پھول نے کہا ...... زندگی چند سانسوں کی کہانی ہے
- غریب نے کہا ...... زندگی دکھوں کا گھر ہے
- معزز لوگوں نے کہا ...... زندگی دوسروں کے لئے جینا ہے
- شاعر نے کہا ...... زندگی سوچنے کا نام ہے
- فقیر نے کہا ...... زندگی ٹھوکروں کا نام ہے
- عاشق نے کہا ...... زندگی غموں کا گہوارہ ہے

ماں کے نام

یہ کامیابیاں عزت یہ نام تم سے ہے
خدا نے جو بھی دیا یہ مقام تم سے ہے
تمہارے دم سے ہیں میرے لہو میں کھلتے گلاب
میرے وجود کا سارا نظام تم سے ہے
کہاں بساط جہاں اور میں کمسن و نادان
یہ میری جیت کا سب اہتمام تم سے ہے
جہاں جہاں ہے میری دشمنی سبب میں ہوں
جہاں جہاں ہے میرا احترام تم سے ہے

ع
مٹا دو اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہیے
انا خاک میں ملکر گلگزار ہوتا ہے



Date.　　No. 4

انسان کے تین حصے ہیں

- ایک حصہ اللہ کیلئے
- ایک حصہ اسکے نفس کیلئے
- ایک حصہ کیڑوں مکوڑوں کیلئے

- اللہ کا حصہ اسکی روح ہے
- اسکے نفس کا حصہ اسکا عمل ہے
- کیڑوں مکوڑوں کا حصہ اسکا جسم ہے

- دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح کرنا ہے
- اور سب سے آسان کام دوسروں پر تنقید کرنا ہے۔

- اب زندگی کا راج ہے
- کر لے جو کرنا آج ہے
- جب مر گیا محتاج ہے
- پھر نہوس تمہارا ہے

- جو تمہیں دکھ دے
- اُسے چھوڑ دو لیکن
- جسکو چھوڑ دو
- اُسے دکھ نہ دو۔۔

صحت

صحت کا فارمولا

صحت کا خیال رکھو

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے — وہاں تک چاہیے بچنا دوا سے

اگر تجھ کو لگے جاڑے کی سردی — تو استعمال کر انڈے کی زردی

جو ہو محسوس معدے میں گرانی — تو پی لے سونف یا ادرک کا پانی

ہے اگر خون کم، بلغم زیادہ — تو کھا گاجر چنے، شلغم زیادہ

جگر میں ہو اگر گرمی، دہی کھا — اگر آنتوں میں خشکی تو گھی کھا

تھکن سے ہو اگر عضلات ڈھیلے — تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے

زیادہ گر دماغی ہے ترا کام — تو کھا لے شہد کے ہمراہ بادام

اگر ہو قلب میں گرمی کا احساس — مربہ آملہ کھا اور انناس

جو دکھتا ہو گلا نزلے کے مارے — تو کر نمکین پانی کے غرارے

اگر ہو درد سے دانتوں کے بے کل — تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل

اگر اس فارمولے پر عمل ہوا تو صحت باقی ہو گی انشاءاللہ

شکست کھالے

- علم حاصل کرنے کے لحاظ میں — استاد سے
- زبان چلانے میں — عورت سے
- بحث کرنے میں — جاہل سے
- مال خرچ کرنے میں — شیخی خور سے
- کھانے پینے میں — ساتھی سے
- لڑائی میں — بیوی سے
- اونچی آواز سے بولنے میں تو شکست کھالے — گدھے سے

بدترین آوازوں میں آواز گدھے کی ہے۔

Date. No. ۲۶

دسترخوان پر گری ہوئی چیز کھانے کے فضائل۔

رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے
غریبی اور محتاجی سے حفاظت ہے
اولاد برص، جنون اور جذام کی مرض سے محفوظ ہوگی
بال بچوں کو صحت اور رزق میں برکت ہوگی
گرے ہوئے لقمے کو صاف کر کے کھانے سے حوروں کا مہر ادا ہو جاتا ہے
آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اولاد سے بیوقوفی اور حماقت دور ہوگی
یہ برکت کا کھانا پیٹ میں جائیگا تو شیطان کی شر سے محفوظ ہوگا

۱۳۔ ٹوٹے ہوئے برتن کے نقصانات۔

برتن کے ٹوٹے ہوئے حصے سے منہ لگا کر پینے سے دل ٹوٹ جاتا ہے
آپس میں میل ملاپ ختم ہوتا ہے۔
گھر میں خیر و برکت نہیں رہتی۔
خطرناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔
عقل اور یادداشت کم ہو جاتی ہے۔
آدمی جھگڑالو ہو جاتا ہے۔
حضور ﷺ نے مشکیزوں کے منہ تو ڑنے سے منع فرمایا ہے
ٹوٹے ہوئے برتن میں ممکن ہے کہ میل کچیل جمع ہوئی ہو جو مضر مادے جسم کے اندر جا کر نقصانات کے پیدائش کا سبب ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق و عمر و علی رضی اللہ عنہم اجمعین کے درمیان علمی مزاح:

ایک مرتبہ صدیق اکبر، فاروق اعظم اور علی المرتضیٰ رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے اس طرح چلے جا رہے تھے!

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیچ میں تھے۔ اور دونوں حضرات دونوں طرف۔

فاروق اعظم نے مزاحاً فرمایا:

"علی بیننا کالنون فی "لنا""

علی ہم دونوں کے درمیان ایسے ہیں جیسے "لنا" میں نون۔

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے برجستہ جواب دیا جو مزاح و خوش طبعی کی جان ہے کہ:

"لو لا کنت بینکما لکنتما "لا""

اگر میں تمہارے درمیان نہ ہوں تو تم "لا" یعنی منفی ہو جاؤ اور کچھ بھی نہ رہتے کیونکہ "لنا" کا نون نکل جانے سے "لا" رہ جاتا ہے جس کے معنی ہیں "نہیں"۔

کتنا پاکیزہ مزاق تھا جو علم و حکمت، مناسبات نقلی و عقلی اور صنائع کلام سے لبریز ہے۔

مسواک کے فوائد

1) مسواک کرنے والوں کے بالوں میں سفیدی دیر سے آتی ہے
2) موت کے علاوہ تمام بیماریوں سے شفاء ہے
3) پل صراط پر بجلی کی طرح گزرنے پر معاون ہے
4) آنکھوں کی بصارت تیز رہتی ہے
5) معدہ کو صاف کرنے کا آلہ ہے
6) اللہ کی خوشنودی کا باعث ہے
7) ملائکہ بھی خوش و راضی ہوتے ہیں
8) دانتوں سے بدبو دور کرتی ہے
9) مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے
10) باعث ہضم طعام بھی ہے
11) بلغم کو دور کرتی ہے
12) فصاحت پیدا کرتی ہے
13) شیطان کو ناراض کرتی ہے
14) روح باآسانی نکلنے میں معین ہے
15) نیکیوں میں اضافہ ہے
16) سب سے بڑی خوبی موت کے وقت شہادتین کو یاد دلاتا ہے تو لہٰذا اس کا زیادہ اہتمام کرو!

ڈاکٹر شبیر علی شاہ صاحب دامت برکاتہم نے دوران درس طلباء کو مسواک کے مذکورہ سولہ فوائد بیان فرمائیں

[illegible]

Date. No. ۴۳

حضرت ابوبکرؓ کا عشق نبی ﷺ سے

حضرت ابوبکرؓ کی صحابیت قرآن سے ثابت ہے اس سے انکار کرنا صریح کفر ہے۔

ثانی اثنین

کان ثانی محمدؐ فی اکثر المناصب الدینیۃ

امام رازی نے تشریح یوں کی ہے

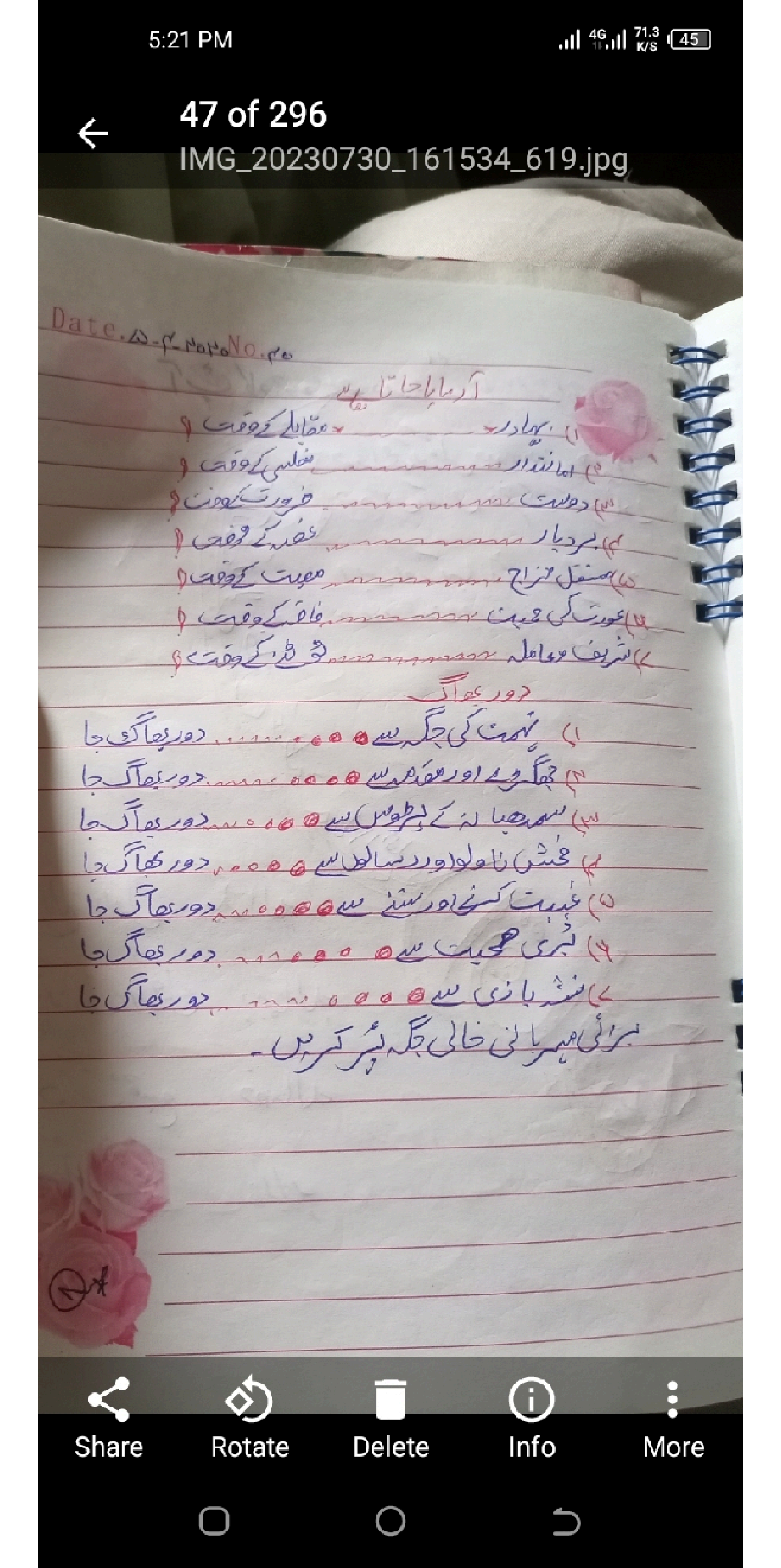
کہ حضرت ابوبکرؓ اکثر دعوت الی اللہ میں نبیؐ کے ثانی تھے
آپؓ غزوات میں نبیؐ کے ثانی تھے۔

آپؓ اکثر مجلس میں نبیؐ کے ثانی تھے۔
آپؓ نماز کی امامت میں نبیؐ کے ثانی تھے۔

آپؓ روضہ انور میں دفن ہوئے میں نبیؐ کے ثانی تھے۔

وہ پہلا خلیفہ وہ پہلا صحابی
نبی نے جسے ہر قدم پہ دعا دی

عاشقِ رسول



Date. ۵-۴-۲۰۲۰ No. ۴۵

آزمایا جاتا ہے

۱) بہادر ۔۔۔۔۔۔۔۔ مقابلے کے وقت
۲) امانتدار ۔۔۔۔۔۔۔۔ مفلسی کے وقت
۳) دوست ۔۔۔۔۔۔۔۔ ضرورت کے وقت
۴) بردبار ۔۔۔۔۔۔۔۔ غصے کے وقت
۵) مستقل مزاج ۔۔۔۔۔۔۔۔ مصیبت کے وقت
۶) عورت کی محبت ۔۔۔۔۔۔۔۔ فاقے کے وقت
۷) شریف معاملہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ قرض کے وقت

دور بھاگ

۱) تہمت کی جگہ سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا
۲) جھگڑے اور مقدمے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا
۳) [illegible] کے پڑوس سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا
۴) فحش ناولوں اور رسالوں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا
۵) غیبت کرنے اور سننے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا
۶) بُری صحبت سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا
۷) نشہ بازی سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دور بھاگ جا

برائے مہربانی خالی جگہ پُر کریں۔

Date. ۴.۴.۲۰۲۰ No. ۳۹

ایک بہت ہی اہم نصیحت سنو!

۱) ادب سے علم سمجھ میں آتا ہے
۲) علم سے عمل صحیح ہوتا ہے۔
۳) عمل سے انسان کو حکمت ملتی ہے
۴) حکمت سے زہد قائم ہوتا ہے
۵) زہد سے دنیا متروک ہوتی ہے
۶) ترکِ دنیا سے رغبتِ آخرت ہوتی ہے
۷) اور آخرت کی رغبت حاصل ہونے سے اللہ کے نزدیک رتبہ ملتا ہے

ع جو یقین کی راہ پر چل پڑے
انہیں منزلوں نے پناہ دی
جنہیں وسوسوں نے ڈرا دیا
وہ قدم قدم پر بہک ہی گئے

دعا

تیری عظمتوں سے ہوں بے خبر — یہ میری نظر کا قصور ہے
تیری راہ گزر میں قدم قدم — کہیں عرش ہے کہیں طور ہے
یہ بجا ہے مالکِ بندگی — میری بندگی میں قصور ہے
یہ خطا ہے میری خطا مگر — تیرا نام بھی تو غفور ہے
یہ پتا کہ تجھ سے ملا کہاں — مجھے تجھ سے ملنا ضرور ہے
کہیں دل کی شرط نہ ڈال دینا
ابھی دل گناہوں سے دور ہے

ع
ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں میں وہ گھبرایا نہیں کرتے

Date.

No.۳۹

دنیا کی تکلیف میں پانچ چیزیں بہت سخت ہیں

دانش مندوں نے کہا کہ ہم نے دنیا کی تکالیف اور مصیبت کو دیکھا تو پانچ چیزیں دنیا کی تکالیف اور مصیبتوں میں بہت سخت نظر آئیں۔

۱) پردیس میں بیماری ....

۲) بڑھاپے میں مفلسی ....

۳) جوانی کی موت ....

۴) وصل کے بعد جدائی ....

۵) بینائی کے بعد آنکھوں کی روشنی کا چلا جانا۔

اب یہ دعا ہے کہ رب کریم ہم سب کو ان سب سے بچائیں
آمین ثم آمین

نو اہم نصیحتیں

پڑھیں	انتخاب کے ساتھ
بحث کریں	دلیل کے ساتھ
عبادت کریں	محبت کے ساتھ
غور کریں	گہرائی کے ساتھ
بولیں	اختصار کے ساتھ
بات سنیں	توجہ کے ساتھ
خدمت کریں	لگن کے ساتھ
مقابلہ کریں	جرأت کے ساتھ
زندگی طے کریں	اعتدال کے ساتھ

میں ان نصیحتوں پر عمل کروں
اور میرے لئے عمل کرنے کی دعا ہے
خصوصی کروں

Date.

No. ۴۳

تین نجات والی چیزیں اور تین تباہ کن

نجات دینے والی تین چیزیں

♡ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا خواہ خلوت ہو یا جلوت

♡ حق بات کہنا خواہ خوشی ہو یا ناخوشی

♡ (خرچ میں) میانہ روی کرنا خواہ مالداری ہو یا غریبی

اور تباہ کن چیزیں تین ہیں

♡ خواہش نفس کی پیروی کرنا۔

♡ حرص و بخل کرنا۔

♡ گھمنڈ کرنا یہ ان تینوں میں سخت تر ہے۔

انبیاء کے ناموں کی وجہ تسمیہ

(۱) آدم کے معنی گندم گوں ہے ابوالبشر کا یہ نام انکے جسمانی رنگت سے ہے

(۲) نوح کے معنی آرام کے ہے باپ نے انکو آرام و راحت کا موجب قرار دیا

(۳) اسحاق کے معنی ضاحک کہ یہ ہے بشاش بشاش چہرے والے تھے۔

(۴) یعقوب کے معنی پیچھے آنے والا یہ اپنے بھائی عیس کے توام پیدا ہوئے۔

(۵) یحییٰ: مجرد دراز بوڑھے ماں باپ کی بہتریں آرزو کا ترجمان ہے

(۶) عیسیٰ: سرخ رنگ، چہرہ گل گوں کی وجہ سے یہ نام تجویز ہوا۔

آٹھ قسم کے لوگ جنسے قبر میں سوال نہ ہوگا۔

۱) شہید ۲) صدیق ۳) بچے ۴) مرض طاعون سے فوت شدہ

۵) اسلامی ملک کی سرحدوں کا محافظ

۶) جمعہ کی دن یا رات مرنے والا ۷) سورۂ ملک پڑھنے والا

۸) طاعون کے زمانہ میں طاعون کے علاوہ کسی اور مرض سے فوت ہونے والا جب کہ وہ اس پر صابر اور ثواب کا امیدوار ہوں۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رح کے نورانی ارشادات

- علم اگر زائل نہ ہو تو یہ زمانے والوں پر عذاب ہے۔
- مومن اپنے اہل و عیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق زر و مال پر
- اپنی معیتوں کو چھوڑ دو اللہ تعالی کا قرب حاصل ہوگا
- بہترین عمل لوگوں کو دینا ہے، لوگوں سے لینا نہیں۔
- ظالم اپنے ظلم سے مظلوم کی دنیا خراب کرتا ہے اور اپنی آخرت
- وہ روزی جس پر شکر نہ ہو وہ تنگی جس پر صبر نہ ہو فتنہ ہے
- مسکینوں کو ناخوش کر کے اللہ کو راضی رکھنا ممکن نہیں۔
- دنیا دار دنیا کے پیچھے دوڑتے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔
- جس کو کوئی ایذا نہ پہنچے اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔
- میں ایسے مشائخ کے پاس رہا ہوں کہ کسی ولی کی دانت
  کی سفیدی بھی جس نے نہیں دیکھی۔
- علم کا تقاضہ عمل ہے اگر تم علم پر عمل کرتے تو دنیا سے
  بھاگتے کیونکہ علم میں کوئی چیز ایسی نہیں جو محبت الدنیا
  پر دلالت کرتی ہوں۔

امت گنہگار اور رب بخشنے والا ہے

جنت کے دونوں طرف سونے کے پانی سے تین سطریں تحریر ہیں۔

پہلی سطر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

دوسری سطر جو ہم نے آگے بھیج دیا یعنی صدقہ کیا اسکا ثواب مل گیا جو دنیا میں کھا پی لیا اسکا ہم نے نفع اٹھا لیا اور جو کچھ ہم چھوڑ آئے اس میں ہمیں نقصان ہوا۔

تیسری سطر امت گنہگار اور رب بخشنے والا ہے۔

غریبی اور خوشحالی

1) غریبی آتی ہے سات چیزوں سے
2) جلدی جلدی نماز پڑھنے سے آتی ہے
3) کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے آتی ہے
4) پیشاب کرنے والی جگہ وضو کرنے سے آتی ہے
5) کھڑے ہو کر پانی پینے سے آتی ہے
6) منہ سے چراغ بجھانے سے آتی ہے
7) دامن یا آستین سے منہ صاف کرنے سے آتی ہے

خوشحالی آتی ہے سات چیزوں سے

1) قرآن کی تلاوت کرنے سے آتی ہے
2) پانچ گانہ نماز پڑھنے سے آتی ہے
3) گناہوں سے معافی مانگنے سے آتی ہے
4) خدا کا شکر ادا کرنے سے آتی ہے
5) غریبوں اور مجبوروں سے مدد کرنے
" " سے آتی ہے انسان پر خوشحالی
6) ماں باپ اور رشتہ داروں سے
" " اچھا برتاؤ کرنے سے آتی ہے
7) صبح کے وقت سورۃ یسین اور شام سورۃ واقعہ پڑھنے سے آتی ہے

دس جانور جنت میں جائیں گے۔

1) ناقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم 2) ناقہ صالح علیہ السلام 3) عجل ابراہیم علیہ السلام
4) کبش اسماعیل علیہ السلام 5) بقرہ موسیٰ علیہ السلام 6) حوت یونس علیہ السلام
7) حمار عزیر علیہ السلام 8) نملہ سلیمان علیہ السلام 9) کلب اصحاب کہف
10) ہدہد سلیمان علیہ السلام

Date ۱-۳-۲۰۲۰ No. ۳۱

ع

کتنا بلند میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ہے
سارا زمانہ پڑھتا درود و سلام ہے
کاش میری قبر میں فرشتے مجھے کہہ دیں
کہ اسے سونے دو یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے۔

علامہ اقبال:- کیوں منتیں مانگتا ہے اوروں کے دربار سے اقبال
وہ کون سا کام ہے جو ہوتا نہیں تیرے پروردگار سے

ع

خلوص دل سے ملو تو ہنسا دیتے ہیں لوگ
سچے جذبات کو بھی ٹھکرا دیتے ہیں لوگ
دیکھ نہیں سکتے دو دلوں کا ملنا
بسے ہوئے دو پرندوں کو بھی اڑا دیتے ہیں لوگ
زندہ رہے تو بات کرنا بھی گوارہ نہیں کرتے
مر جاتے ہیں تو کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں لوگ

مطلب کا وزن بہت زیادہ ہوتا ہے
تب ہی تو مطلب نکلتے ہی رشتے ہلکے ہو جاتے ہیں۔

ع

کوئی بھی تعلق وقت ضائع نہیں کرتا
غلط انسان آپ کو ایسا سبق دے جاتا ہے
جو آپ کو صحیح انسان بننے پر
مجبور کر دیتا ہے۔

بدنظری سے پرہیز کا خاص انعام

جو شخص اپنی نگاہوں کی حفاظت کرے اللہ آخرت میں دو انعام

۱) پہلا نگاہ کی حفاظت پر اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

۲) ایسی آنکھیں قیامت کے دن رونے سے محفوظ ہونگی

حدیث پاک میں ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر آنکھ قیامت کے دن روئے گی سوائے اس آنکھ کے جو خدا کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے بند رہے۔ اور وہ آنکھ جو خدا کی راہ میں جاگی ہو اور وہ آنکھ جو خدا کے خوف سے روئے گو اس میں سے مکھی کے سر کے برابر آنسو نکلے۔

اللہ تعالیٰ نے درج ذیل چیزوں میں بڑی شفاء رکھی ہے۔

قرآن میں شفاء ہے
صدقہ میں شفاء ہے
زمزم میں شفاء ہے
شہد میں شفاء ہے
صلہ رحمی میں شفاء ہے
سورہ فاتحہ میں شفاء ہے
کلونجی میں شفاء ہے
سفر کرنے میں شفاء ہے

ایک حدیث مبارک میں ہے کہ حج کرو گے تو غنی ہو جاؤ گے۔ سفر کرو گے تو صحت یاب ہو جاؤ گے یعنی تبدیلی آب و ہوا اکثر صحت کا سبب ہوتی ہے۔ اور بہت کثرت سے اس کا تجربہ ہوا ہے۔

ع نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

بدنظری سے پرہیز کریں

پلکیں اور عجائباتِ قدرت

پلکیں خطرے سے آنکھوں کو آگاہ کرتی ہیں
جس سے انسان کا دفاعی نظام بھی متحرک ہو جاتا ہے
یہ پلکیں ہوا میں اڑنے والے گرد و غبار سے بھی
آنکھوں کو بچاتی ہیں۔
پلکیں آنکھوں کیلئے دروازے کی طرح ہیں کہ جو
بوقتِ ضرورت کھل جاتی ہیں اور اگر ضرورت
نہ ہو تو بند ہو جاتی ہے۔

یقین، اُمید، ایمان

ایک مرتبہ گاؤں والے بارش کی دعا کے لئے اکٹھے
ہوئے تو ایک بچہ چھتری لے کر باہر نکلا۔
یہ ہے یقین!
بچے کھلاتے ہوئے جب ہوا میں اچھالتے ہیں تو بچہ
ہنستا ہے کیونکہ اُسے پتہ ہوتا ہے کہ اچھالنے والا
کبھی کو زمین پر گرنے نہیں دے گا۔
یہ ہے یقین!
ہمیں خبر نہیں ہوتی کہ صبح زندہ اٹھیں گے کہ
نہیں مگر پھر بھی رات سونے وقت الارم لگاتے ہے
یہ ہے امید!

اللہ جل شانہ پر ایمان یقین اور اللہ جل شانہ سے امید

Date. No. ۳۹

اعضاء کے نظام کی حالتیں

۱۱۔ جس طرح انسان کوئی بھی شعور بیدار
نہیں کر سکتا مال کو بچے کی معمولی سی
آہ و زاری جلدی سے جگا دیتی ہے *

۲۰۔ کتنا موٹروں گاڑیوں کے شور نہیں اٹھتا
مگر کسی اجنبی آدمی کی ٹھوکر سے اندر رہنگی
سی آہٹ سے جھڑک اٹھتا ہے *

واقعہ:۔

تاریخ کا مشہور واقعہ یہ کہ یزید بن عبدالملک جو خلیفہ عمر بن عبدالعزیز کے بعد بادشاہ تھا اس نے ایک دن خوشی منانے کا پروگرام بنایا محل کے دروازے بند کر دیے اور حکم دیا کہ حکومت کی کوئی بات اس تک نہ پہنچے۔ اپنی بیوی حبابہ کے ساتھ دن گزارنے کا پروگرام بنایا۔ بیوی کے ساتھ بنسی خوشی میں مشغول تھا نوکر انگور لے کر آیا بادشاہ نے انگور حبابہ کے منہ میں ڈالا تو انگور خوراک کی نالی میں جانے کے بجائے سانس کی نالی میں چلا گیا اور پھنس گیا جسکی وجہ سے حبابہ تڑپنے لگی اور دو تین جھٹکے آئے اور مر گئی۔ بادشاہ کو اس واقعہ کا اتنا غم ہوا کہ اس صدمے سے دو ہفتوں کے اندر بادشاہ بھی مر گیا۔

یہ سب اسلئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے خوراک کے وقت سانس کی نالی بند کرنے پر جو فرشتہ مقرر کیا تھا تو یہ حکم اسکو ہوا تھا۔ اس واقعہ سے یہ سبق ملتا ہے کہ خوشی اور غمی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے بادشاہ خوشی منا رہا تھا لیکن اللہ کی مرضی نہ ہو تو وہ خوشی غمی ہو گئی۔

Date.

No. ۲۹

انسانی جسم میں

چار ارکان ہیں ...... آگ، ہوا، مٹی، پانی

چار اجزاء ہیں ...... صفراء، خون، بلغم، سودا

نو طبقات ہیں ...... پاؤں، سر، منہ، گردن، سینہ، پیٹ، کمر، ران، ٹخنہ

ستون ...... یعنی ہڈیاں ۲۴۸ ہیں۔

رسیاں ...... یعنی پٹھے ۷۵۰ ہیں۔

خزانے ...... یعنی دماغ، پھیپھڑے، حرام مغز، دل، جگر، معدہ، آنتیں، گردے

راستے ...... یعنی رگیں ۳۶۰ ہیں

دروازے ...... یعنی آنکھیں، کان، ناک، پستان، منہ، شرمگاہیں

باورچی خانہ ...... انسانی جسم کا باورچی معدہ ہے جو غذا پکا رہا ہے۔

عطار ایک ہے ...... جو غذا کا جوہر نکال کر اسکو بدن کا حصہ بنا رہا ہے

ایک ڈاکٹر ...... جو غذا میں تیزاب ملا رہا ہے

ایک بھنگی ہے ...... جو انتڑیاں، جلد، گردے اور پھیپھڑے ہیں جو جسم کی غلاظت کو باہر پھینک رہا ہے۔

ایک قصاب ہے ...... جو خون کو گوشت میں تبدیل کر رہا ہے۔

ایک بھٹہ ہے ...... جو ہڈیوں کو اینٹوں کی طرح پکا کر مضبوط کر رہا ہے

ایک درزی ہے ...... جو زخموں کو سی رہا ہے

ایک کاشتکار ہے ...... جو جسم کے اوپر گھاس کی طرح بال اگا رہا ہے۔

ایک رنگ ساز ہے ...... جو دانتوں کو سفید اور بالوں کو سیاہ اور خون کو سرخ کرتا ہے۔

Date. 31. 3. 2020 No. ۴۲

صحابہ کے اوصاف رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

۱ نظریں نیچی ۲ خیالات اونچے

۳ فکر وسیع ۴ دل شہنشاہ

۵ طبیعت فقیرانہ ۶ ذہن خزانہ

۷ چہرہ مسکراتا ۸ زبان بہادرانہ

۹ کان حق کا سنتا ۱۰ ناک داہ عنبری

۱۱ اخلاق سلجھے ۱۲ ہاتھ سینے پر ۱۳ قدم نفس پر

۱۴ جوانی جنگی ۱۵ زندگی جہادی

۱۶ سینہ آہن جیسا ۱۷ رونا محراب میں

۱۸ تکبیر سنگر میں ۱۹ تقریر منبر پر

۲۰ بہانا آنسوں پر

۲۱ سہانا خون پر

۲۲ شوق شہادت کی

۲۳ آرزو جنت کی

۲۴ خوف خدا سے

۲۵ محبت تلوار سے

یہ ہے
اصحابی کالنجوم کی
صفات

مہکتی کلیاں

جس گناہ سے عمر کم ہوتی ہے وہ ماں سے بدسلوکی ہے۔
جس گناہ سے دنیا میں بکھر ہوتی ہے وہ ظلم ہے۔
جس گناہ سے پردہ فاش ہوتا ہے وہ نشہ ہے
جس گناہ سے انسان بے وقت ہوتی ہے وہ جھوٹ ہے
جس گناہ سے پوری انسانیت تباہ ہوتی ہے ناحق قتل ہے

تین چیزیں

تین چیزیں دھیان سے اٹھاؤ ۔ قلم ، قدم ، ضمیر
تین چیزیں کبھی مت چھوڑو ۔ دل ، عقیدہ ، قانون
تین چیزیں کبھی چھوٹ مت سمجھ ۔ قرض ، مرض ، فرض
تین چیزیں ضائع مت کر ۔ رزق ، وقت ، دولت
تین کام بھول کر بھی مت کرنا ۔ شرک ، جھوٹ ، والدین کی نافرمانی

دنیا کی محبت ہر گناہ کا جڑ ہے

* آنسوؤں کا جاری نہ ہونا دل کی قساوت کی علامت ہے۔
دل کی قساوت گناہوں کی کثرت کی وجہ سے ہے۔
گناہوں کی کثرت موت بھول جانے کی وجہ سے ہے۔
موت کو بھول جانا لمبی امید کی وجہ سے ہے
لمبی امید دنیا سے محبت کی وجہ سے ہے

بندوں کی اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجوہات

صوفیاء کرام نے پانچ وجوہات لکھی ہیں

* اللہ تعالیٰ سے محبت اس کی چاہت محبت کی خاطر
* اللہ تعالیٰ سے محبت اسکے انعامات و احسانات کی خاطر
* اللہ تعالیٰ سے محبت قادرِ مطلق ہونے کی خاطر
* اللہ تعالیٰ سے محبت اسکے حسن و جمال کی خاطر
* اللہ تعالیٰ سے محبت اسکے وجود و بقاء کی خاطر

کسی سے بھی محبت کرنے کی یہ پانچ وجوہات ہی ہو سکتی ہیں اور یہ پانچوں وجوہات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی میں کامل طور پر موجود ہے۔ اگر مخلوق میں ان سے کوئی ایک موجود بھی ہو تو وہ اللہ کی عطا کردہ ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ سے زیادہ محبت کا مستحق کوئی نہیں ہے

جس نے مجھے طلب کیا اس نے مجھے پا لیا

ارشادِ ربانی: مَنْ طَلَبَنِي وَجَدَنِي وَمَنْ وَجَدَنِي
عَرَفَنِي وَمَنْ عَرَفَنِي أَحَبَّنِي وَمَنْ
أَحَبَّنِي عَشِقَنِي

جس نے مجھے طلب کیا اس نے مجھے پا لیا
جس نے مجھے پا لیا اس نے مجھے پہچان لیا
جس نے مجھے پہچان لیا وہ میرا محب بن گیا
جو میرا محب بن گیا تو وہ میرا عاشق
ہوا۔

( )

Date. No.

عطاء اللہ شاہ بخاری ــــــــ دوستوں کی نگاہ میں

اسلام کی چلتی پھرتی تلوار ہیں۔ ــــــ (علامہ اقبال)

بلبل چہک رہا ہے، ریاض رسول ﷺ میں ــــــ (مولانا ظفر علی خان)

انکا دل صرف اسلام کیلئے دھڑکتا ہے۔ ــــــ (مولانا حسین احمد مدنی)

ملک و قوم کا ہر گوشہ انکا شکر گزار ہے۔ ــــــ (مولانا ابو الکلام آزاد)

عطاء اللہ کی باتیں تو عطاء الہی ہوتی ہے ــــــ (مولانا اشرف علی تھانوی)

انکی خدمات پر ملت ہمیشہ فخر کرے گی ــــــ (قاری محمد طیب)

وہ بولتے نہیں موتی رولتے ہیں ــــــ (مولانا شوکت علی مرحوم)

خطابت کے شاہسوار ہیں ــــــ (مولانا حسرت موہانی مرحوم)

"بابرکت باتیں"

خلیفہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔
"قضائے الہی سے جو کچھ مجھ پر گزری، کبھی یہ خواہش نہ کی
کہ کاش اس طرح نہ ہوتا اور میری خوشی اسی میں رہی کہ وہی
ہو جو میری تقدیر میں لکھا ہے"۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے پوچھا!
"اگر اجازت ہو تو صبح کے وقت لوگوں کو وعظ کہہ دیا کروں"۔
حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا۔ "لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں تیرے اندر
اتنی ہوا بھر جائے کہ وہ ہوا تجھے اڑا کر
ثریا تک پہنچا دے۔

(بچوں کا اسلام)

Date.
No.

سنہرے اصول۔

جو لوگ خود غرض ہوتے ہیں وہ کبھی بھی اچھے دوست نہیں ہوتے۔

(حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ)

جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر اعتماد مت کرنا۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

محبت سب لوگوں سے کرو مگر اعتبار چند لوگوں پر کرو۔

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ)

اچھے لوگوں کی ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ انہیں یاد رکھنا نہیں پڑھتا وہ یاد رہ جاتے ہیں۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

مجھے کچھ کہنا ہے۔

موسموں سے لطف اندوز ہونا چھوڑ دو، موسموں کے بنانے والے کو پہچانو۔

(حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہ)

دشمن کی بات سے رنجیدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر سچ ہے تو قابل شکور ہے اگر جھوٹ ہے تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہے۔

آدمی کو صرف باتوں ہی سے مت پرکھو بلکہ زیادہ تر اس کے اعمال و خواہشات سے اس کی انسانیت کا اندازہ لگاؤ۔

(حضرت خواجہ معین الدین چشتی")

اگر کسی انسان کے دل میں اپنا مقام دیکھنا چاہو تو اس کو غصے میں دیکھو اور اپنے لئے اس کے الفاظ سن لو تو اپنا مقام جان لو گے۔

Date. No. حضرت حسن بصری ؒ

دین اسلام سب نیکیوں کا نچوڑ ہے
جو کلام حکمت سے خالی ہے وہ آفت ہے
جو خاموشی حکمت سے خالی ہے وہ غفلت ہے
جو نظر حکمت سے خالی ہے وہ ذلت ہے

بد نظری کا اثر دل پر

حضرت اقدس تھانوی ؒ فرماتے ہیں کہ گناہ نظر بازی سے وجود میں آتا ہے
بہت سے لوگ غیر محرم عورتوں اور نو عمر لڑکوں کو للچائی نظروں سے
دیکھتے ہیں
تو دل میں ان کے نقش حسین کی چھاپ لگ جاتی ہے
اور پھر
وہ اپنی خلوتوں میں سوچ اور خیال کے ذریعے ان سے شہوت پوری
کرنے کے مزے لیتے ہیں
یہ دل کا گناہ آنکھوں کے گناہ سے شدید بدتر ہے

بد نظری اور بے نور چہرہ

بد نظری کے اثرات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ چہرے کو بے نور کر دیا جاتا ہے
حدیث پاک میں آیا ہے
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یا تو اپنی نگاہ نیچی رکھو گے
اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو گے یا
پھر اللہ تمہاری صورتیں بدل دے گا
مشکل بدلنے کا ابتدائی ہی یہ کہ
چہرہ بے نور کر دیا جائے
خوبصورتی کے باوجود چہرے بے رونق ہوں

Date. No.

ایک لڑکی کا جنازہ دیکھ کر
ایک لڑکا مسکرانے لگا
تب ہی ایک بزرگ نے اس سے کہا
بیٹا
جوان موت پہ کبھی نہیں ہنستے......
تب لڑکے نے جواب دیا......
" کیا کروں بابا "
وعدہ کیا تھا کہ جب بھی ملیں گے مسکرا کر ملیں گے

تو لیہ میری بہن کچھ سال ایک ساتھ گزارے ہیں اور بڑے کہتے ہیں کہ برتن بھی ایک ساتھ پڑے ہوں وہ بھی آپس میں ٹکرا جاتے ہیں میری بہن مانا کہ ماشاءاللہ آپ تو اخلاق کا سمندر ہو مگر میں اخلاق میں کچھ بھی نہیں اگر آپ کو کچھ کہا ہوں برا بھلا اگر مذاق میں ہوں یا غصے میں اور اس سے آپ کے دل کو معمولی سی بھی ٹھیس پہنچا ہوں تو مجھ احقرہ کو دل کی گہرائیوں سے معاف کرنا اور ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھنا

آپکی دعاؤں کی محتاج
سلمیٰ

والسلام

Date. No.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم

میری پیاری بہن نازیہ۔ سب سے پہلے تو میں آپ کی بہت بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے اس پیاری سی ڈائری میں لکھنے کا موقع دیا۔ میں تو اسکی قابل ہی نہیں تھی۔ جزاک اللہ خیرا۔ میری بہن اپنی نظروں کی انتہائی حفاظت کرنا کیونکہ بدنظری بہت بڑا گناہ ہے۔

سنہری بات

اللہ تعالی جس کیساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے
تو اسکو تین خصلتیں عطاء فرماتا ہے
1۔ دین کی سمجھ 2۔ دنیا سے بے رغبتی
3۔ اپنے عیوب پر نظر

★ بہت عظیم ہے وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کے الفاظ
نہیں مگر ....!
انکے اپنے اعمال ہے۔

★ اسکی بات زیادہ پر اثر ہوتی ہے
جس کے پاس نصیحت کیلئے
خوبصورت الفاظ کے بجائے خوبصورت کردار ہوتا ہے۔

Date. No.

کامل تقوی کیلئے ۱۰ باتوں کا اہتمام

حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی" فرماتے ہیں کہ جب تک انسان دس چیزوں میں اپنے نفس پر فرض نہ کرے اسکی پرہیزگاری کامل نہیں ہوگی

(۱) زبان کو غیبت سے محفوظ رکھے

(۲) بدگمانی سے پرہیز کرے

(۳) ٹھٹھا کرنے سے پرہیز کریں

(۴) حرام سے آنکھوں کو بند کریں

(۵) زبان سے سچی بات کہے

(۶) خدائے تعالیٰ کا اپنے اوپر احسان مانے

(۷) اپنے نفس پر بھروسہ نہ کرے اور اسکو اچھا نہ سمجھے

(۸) اپنے مال کو اسکے مستحق پر خرچ کریں یا ان کاموں اور ان لوگوں پر خرچ نہ کریں جو باطل ہے یا جو اسکے مستحق نہیں ہے بلند مرتبہ اور بزرگی کی خواہش اپنے واسطے نہ کریں

(۹) پانچوں وقتوں کی نماز وقت پر ادا کریں رکوع و سجود کو اچھی طرح بجا لائے

(۱۵) اور سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں

اور

مسلمانوں سے ملاتے رہیے ☆

ع ہم مسافر تم مسافر اے مسافر الوداع
زندگی میں پھر ملینگے جب کبھی موقع ملا

انمول موتی

شاخ پر بیٹھا پرندہ شاخ کی کمزوری سے نہیں ڈرتا کیونکہ اسے اپنے پروں پر اعتماد ہوتا ہے اگر زندگی میں سکون چاہتی ہوں تو کبھی کسی سے توقع مت رکھوں کیونکہ توقع کا پیالہ ہمیشہ ٹھوکروں کی زد میں رہتا ہے۔

شعر

بڑی بے چین رہتی ہے طبیعت اب میری محسن
مجھے اب قتل ہونا ہے مگر قاتل نہیں ملتا

قبر روز چار آوازیں دیتی ہے

1۔ یہاں اندھیرا ہے روشنی کرنا
2۔ میں خاک ہوں بستر کرنا
3۔ تنہائی ہے دوست کرنا
4۔ سانپ بچھو ہے اعمال کرنا

اللہ ہمیں اعمال کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

آمین ثم آمین

Date.　No. ۵

اقوال

خوبصورتی چہرے کی نہیں بلکہ دل کی ہوتی ہے
اگر کسی کو تحفہ دینا ہے تو دعا کا تحفہ دو وہی بہترین تحفہ ہے

نماز سے آنکھوں میں کشش اور چہرے پر نور پیدا کر دیتی ہے۔
غم کھانے سے عمر کم ہو جاتی ہے۔

ع کہ وفا کر دے اپنی ساری زندگی خدا کی محبت میں دیا اے دوست
کیونکہ یہی وہ خدائی محبت ہے جس میں بے وفائی نہیں
لوگوں کیساتھ نیکی کرتے وقت بدلے کی توقع مت رکھو
کیونکہ ....!
اچھائی کا بدلہ انسان نہیں خدا دیتا ہے

آخری گزارش۔۔ میری بہن اگر مجھ سے اس ۱ سال کی مدت میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو مجھے معاف کروں کیونکہ انسان تو خطا نسیان کرنے کی عادی ہے الانسان مرکب من الخطاء والنسیان تو میں آپ سے تمام حق تلفیوں اور دل آزاریوں کی معافی چاہتی ہوں مجھے دل کی گہرائیوں سے معاف کرنا
اور جب بھی جہاں بھی میری موت کی خبر آپکو پہنچے
تو میرے لئے اپنے بس کے مطابق کچھ اعمال ضرور کرنا
اور مجھے احقرہ کو اپنے مخصوص دعاؤں میں مت بھولنا
الکاتبہ محتاج الدعا الخادمة الدین والعلم والعلماء والطلباء من قلل
لا الہ الا اللہ خاکپائے علماء حق تاریخ 30/9/2016
بروز بدھ بوقت عشاء۔ بمقام دورہ حدیث

قلمبند کرتی ہوں

چند حکمت کی موتیاں

1۔ برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھ سکتا"

2۔ دنیا خراب اخلاق کا نمونہ پیش کرے تب بھی انسان کو اپنے اخلاق حسنہ نہیں چھوڑنے چاہییں"

3۔ ہر مقصد میں اللہ کی بڑائی ملک کی بھلائی اور حق کی تلاش مد نظر رکھو"

4۔ اللہ سے اس کا فضل طلب کیا کرو کیونکہ اللہ کو یہ پسند ہے کہ اس سے مانگا جائے"

5۔ چالاک لوگ ان درندوں کے مانند ہیں جو اپنے شکار کی تاک میں ناخن چھپائے بیٹھے ہیں"

6۔ اپنے دلوں سے دوستی کا حال پوچھو کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں جو کسی سے رشوت نہیں لیتے"

7۔ سب سے بہتر جہاد یہ ہے کہ تم انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے بھی غصہ کو پی جاؤ"

8۔ صرف خواہش کرنے سے ہر چیز نہیں مل جاتی خواہش کے بعد جدوجہد بھی لازمی ہے"

9۔ کسی کی خوبیاں کی تعارف کرنے میں اپنا وقت برباد نہ کرو بلکہ اسکی خوبیاں اپنانے کی کوشش کرو"

10۔ اگر اونچی پرواز کرنا چاہتے ہو تو اپنی ہمت کو بلند رکھو کیونکہ ہمت ہی آپکی طاقت ہے"

نازی:

موتی تب موتی رہ جاتی ہے جب اسکو ہار بنا کر گلے میں ڈال دیا جاتا ہے تو موتیاں حسین سے زیادہ حسین ہو جاتی ہے اور حکمت کی موتیوں کی خوبصورتی عمل سے ہے

Date. 8/10/2019 No.

بڑا ثانی

حسن میں -----	حضرت یوسف علیہ السلام
سچائی وصداقت میں ----	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عدل میں -----	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شجاعت میں ----	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
دولت میں -----	قارون (ملعون علیہ اللعنت)
ظلم وتکبر میں -----	فرعون ملعون علیہ اللعنت
جہالت میں -----	ابوجہل ملعون علیہ اللعنت
سخاوت میں -----	حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حاتم طائی
سیاحت میں -----	ابن بطوطہ رحمۃ اللہ علیہ

علم

1) علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔

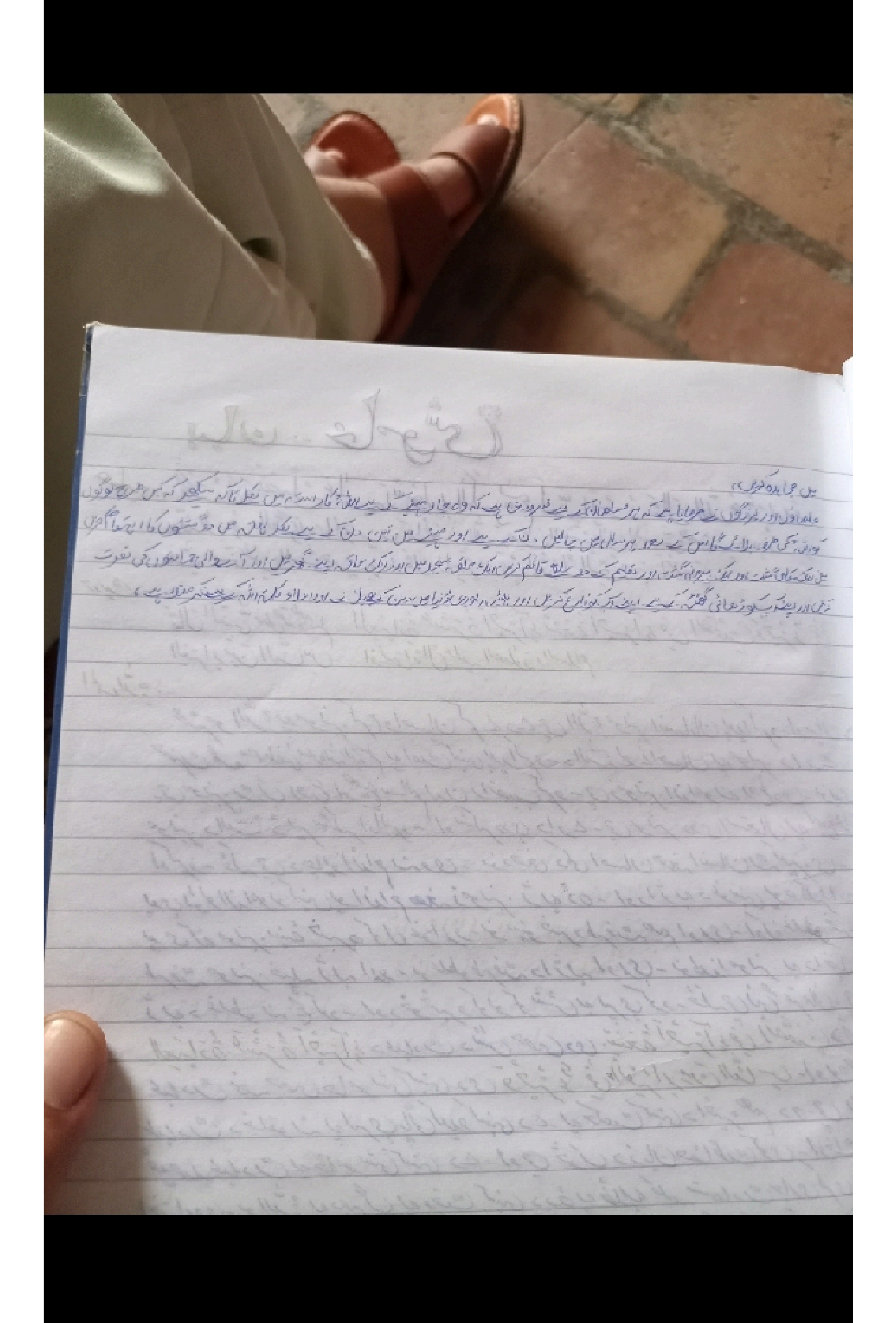
2) علم ایسی کنجی ہے۔ جس سے کامیابی کے تمام دروازے کھلتے ہیں۔

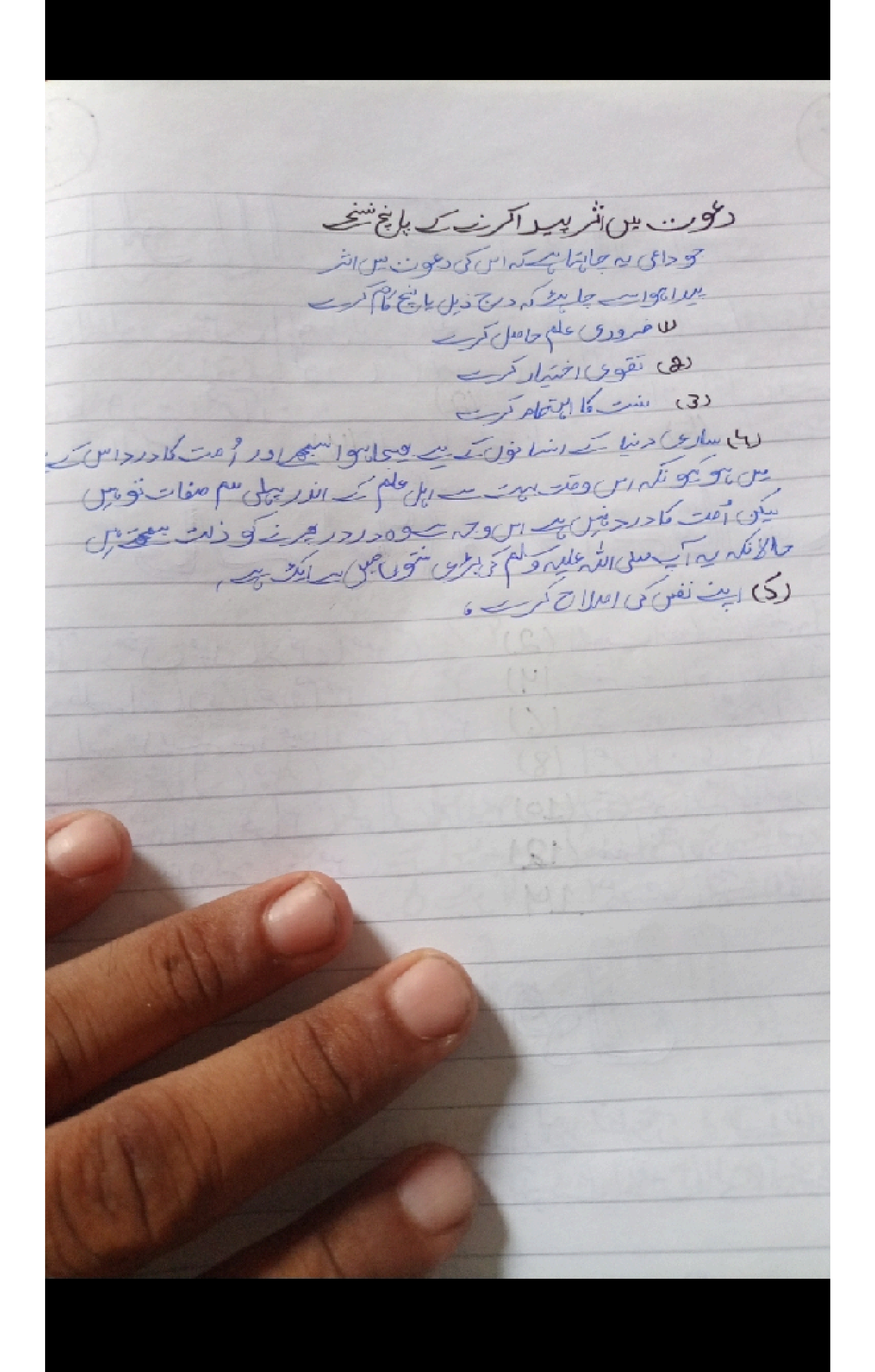
3) وہ علم بیکار ہے۔ جو انسان کو کام کرنا تو سکھا دے مگر زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے

4) علم ایک لازوال خزانہ ہے۔

5) علم انسان کی حفاظت کرتا ہے۔

6) علم انسان کے ساتھ قبر میں جاتا ہے بمقابلہ مال کے۔ کیونکہ مال دنیا میں رہ جاتا ہے۔





دعوت میں اثر پیدا کرنے کے پانچ نسخے

جو داعی یہ چاہتا ہے کہ اس کی دعوت میں اثر پیدا ہو اسے چاہیے کہ درج ذیل پانچ کام کرے

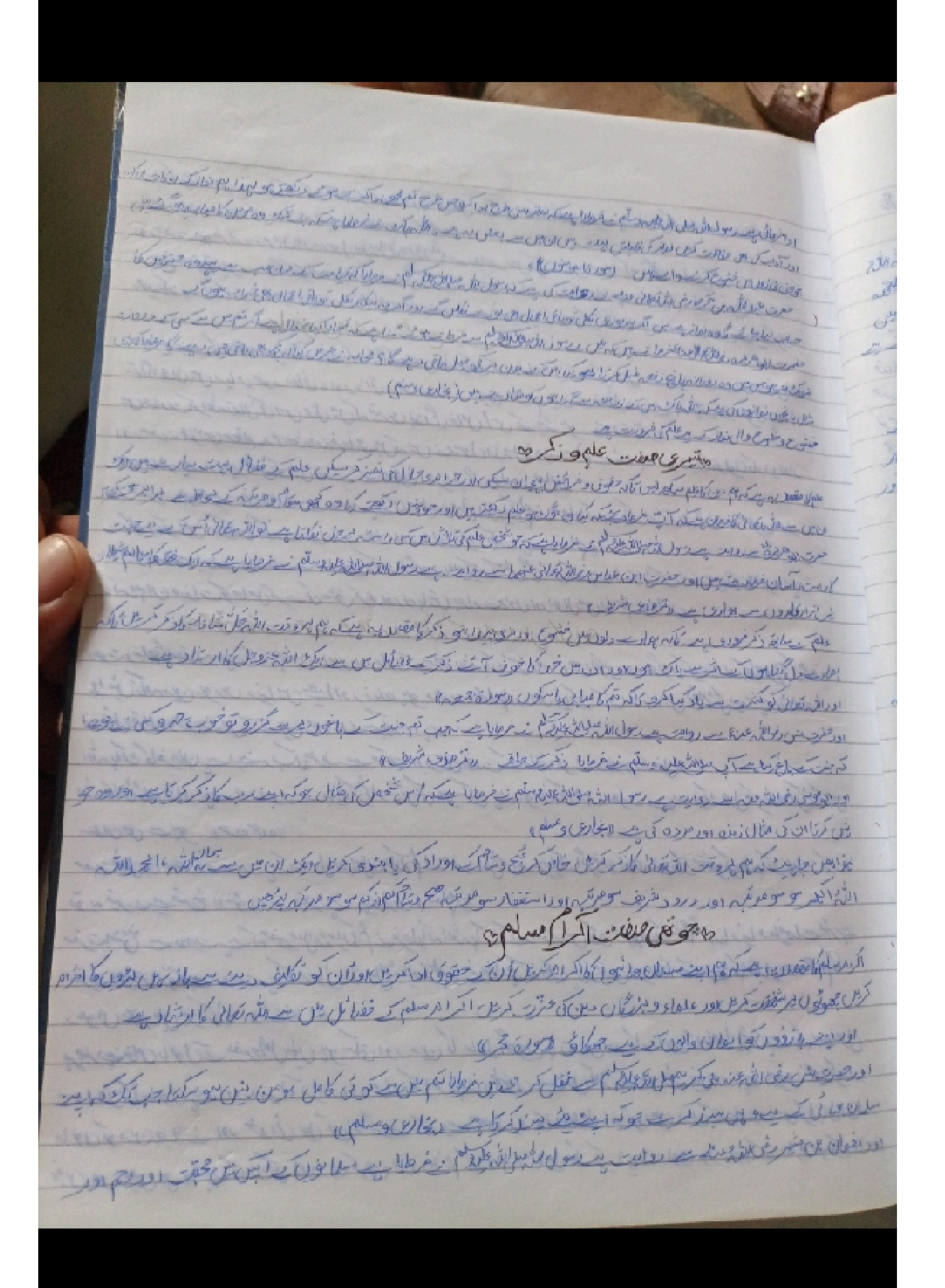
(1) ضروری علم حاصل کرے

(2) تقویٰ اختیار کرے

(3) سنت کا اہتمام کرے

(4) ساری دنیا کے انسانوں کے لیے پھیلا ہوا سمجھے اور امت کا درد اس کے دل میں ہو کیونکہ اس وقت بہت سے اہل علم کے اندر پہلی سی صفات تو ہیں لیکن امت کا درد نہیں ہے اس وجہ سے وہ در در پھرنے کو ذلت سمجھتے ہیں حالانکہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی سنتوں میں سے ایک ہے۔

(5) اپنے نفس کی اصلاح کرے۔



[illegible]

تیسری صفت علم و ذکر

[illegible]

ذکر کا مقصد یہ ہے کہ ہم ہر وقت اللہ جل شانہ کو یاد کریں [illegible]

[illegible]

اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (سورۃ جمعہ)

اور حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرو تو خوب چرو کسی نے پوچھا [illegible] کہ جنت کے باغ کیا ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذکر کے حلقے (ترمذی شریف)

اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس شخص کی مثال جو کہ اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے (بخاری و مسلم)

ہمیں چاہیے کہ ہم ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں خاص کر صبح و شام کے اوراد کی پابندی کریں جیسے ان میں سے سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر سو سو مرتبہ اور درود شریف سو مرتبہ اور استغفار سو مرتبہ صبح و شام کم از کم سو سو مرتبہ پڑھیں

چوتھی صفت اکرام مسلم

اکرام مسلم کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کا اکرام کریں ان کے حقوق ادا کریں اور ان کو تکلیف دینے سے بچیں بڑوں کا احترام کریں چھوٹوں پر شفقت کریں اور علماء و بزرگان دین کی عزت کریں۔ اکرام مسلم کے فضائل میں سے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

اور اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ (سورۃ حجرات)

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں فرمایا تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو کہ اپنے لیے پسند کرتا ہے (بخاری و مسلم)

اور نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مسلمانوں کی آپس میں محبت اور رحم اور

مومنوں کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک جسم ہوتا ہے جب جسم میں سے کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو پورے جسم کی وجہ سے سارا جسم
جاگتا رہتا اور بخار میں مبتلا ہوتا ہے (بخاری و مسلم)
اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان
پر پانچ حقوق ہیں سلام کا جواب دینا اور مریض کی بیمار پرسی کرنا اور جنازہ کے ساتھ چلنا اور اس کی دعوت قبول کرنا اور
چھینک کا جواب دینا (بخاری و مسلم) خیر خواہی ہے کہ ہر حال میں اللہ کو راضی کرنے کی فکر کریں

پانچویں صفت تصحیح نیت

تصحیح نیت کا مطلب ہے کہ ہم ہر نیک کام کو صرف اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کی غرض سے کریں اور اپنے تمام
اعمال میں ریا، خود نمائی اور ذاتی مفاد سے دور رہیں۔ تصحیح نیت کے فضائل میں سے اللہ جل شانہ کا قول ہے
اور عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی اس حال میں کہ خالص رکھنے والے ہوں اسی کے لیے دین کو (سورۃ البینہ)
اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے اعمال کا دارومدار
نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو اپنی نیت کے مطابق اجر ملے گا (بخاری و مسلم)
اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور
شکلوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے (مسلم)
یہ تمام صفات ہمارے اور سارے مسلمانوں کی زندگیوں میں آ جائیں اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنا ضروری ہے
تاکہ ہم ان صفات کو حاصل کرنے کی مشق کریں اور یہ باتیں ہمارے دلوں اور اعمال میں راسخ ہو جائیں۔

چھٹی صفت دعوت الی اللہ اور اللہ کے راستے میں نکلنا

دعوت و تبلیغ کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ اللہ پاک کے راستے میں نکلیں اور لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف
بلائیں تاکہ دین پوری دنیا میں پھیلے اور زندہ ہو۔ دعوت و تبلیغ اور اللہ پاک کے راستے میں نکلنے کے بہت ہی زیادہ
فضائل قرآن و حدیث میں آئے ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں
اللہ پاک کا فرمان ہے اپنے رب کی طرف سے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دو (سورۃ نحل)
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اس سے بڑھ کر بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف دعوت دے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں
مسلمانوں میں سے ہوں (حم سجدہ)
حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا کہ اگر تیرے ذریعے سے ایک شخص کو اللہ ہدایت دے دے
تو یہ تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے (بخاری و مسلم)
حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام گزارنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے
حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک ہی شخص میں اللہ کے راستے کا غبار اور جہنم کا
دھواں جمع نہیں ہو سکتا (ترمذی)
ہر چیز اپنے خاص ماحول کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور دین کا ماحول گھروں، بازاروں اور کاروباروں کا ماحول نہیں ہے بلکہ یہ ماحول
مسجدوں کا ماحول ہے اور انبیاء کرام اور صحابہ کرام اپنے وطنوں سے نکل کر گئے ہوئے تھے اور اپنے بیوی بچوں کو
لوگوں کو دین پھیلانے اور خود اس پر عمل کرنے کے لیے چھوڑ دیا تھا اور ہی زندگیوں میں دین کے لیے محنت کی
ہمیں بھی چاہیے کہ ان کی پیروی کریں اور اللہ کے راستے میں نکل کر اپنے ماحول اور جانوں کے ساتھ فکر کریں

چھ نمبر

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خاتم النبیین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

اما بعد

دوستو بزرگو! اللہ پاک نے دونوں جہان کی کامیابی ہم اللہ پاک کے ... اس دین میں رکھی ہے [illegible]

[illegible] احکامات ... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو بجا لانے میں ہے [illegible] صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں ... کامل قربت کی ... ہیں اور حضرت ... صفات کی ... اپنی زندگیوں میں ... ان صفات کو اپنانے کی مشق کریں گے اور ہم اپنی زندگیوں میں ... تو اللہ تعالیٰ ہمارے لیے ... ان میں سے چھ اہم ترین صفات ہیں۔

پہلی صفت: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان

لا الٰہ الا اللہ کا مقصد یہ ہے کہ اللہ پاک ہی معبودِ حقیقی ہے اور وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے وہی عزت دینے والا ہے وہی رزق دینے والا ہے، وہی عزت دینے والا اور موت دینے والا ہے اور وہی ... ہے ... وہی اللہ ... اور ... اس کی قدرت میں ہے ... ہم مجبوروں پر ... اپنا ... اور ... میں خدا ... کی ذات اور صفات کا کامل یقین پیدا کر لیں۔

اس کلمہ کے فضائل بہت ہیں جن میں بعض ان میں یہ ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینا جنت کی کنجیاں ہیں۔

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اخلاص کے ساتھ لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ پوچھا گیا کہ کلمہ کا اخلاص کیا ہے؟ فرمایا یہ کلمہ اسے حرام کاموں سے روک دے۔

اس کلمہ کا دوسرا جز محمد رسول اللہ ہے

اس کا مقصد یہ ہے کہ جس طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا یقین کرتے ہیں اسی طرح یہ بھی یقین کریں کہ ہماری کامیابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر چلنے میں ہے اور سارے راستے سوائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے کے ناکامی اور بربادی کی طرف جاتے ہیں۔

محمد رسول اللہ کے فضائل میں سے ایک اللہ عزوجل کا فرمان ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے انکار کیا وہ داخل نہیں ہوگا۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا جس نے میری اطاعت کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے انکار کیا (بخاری)

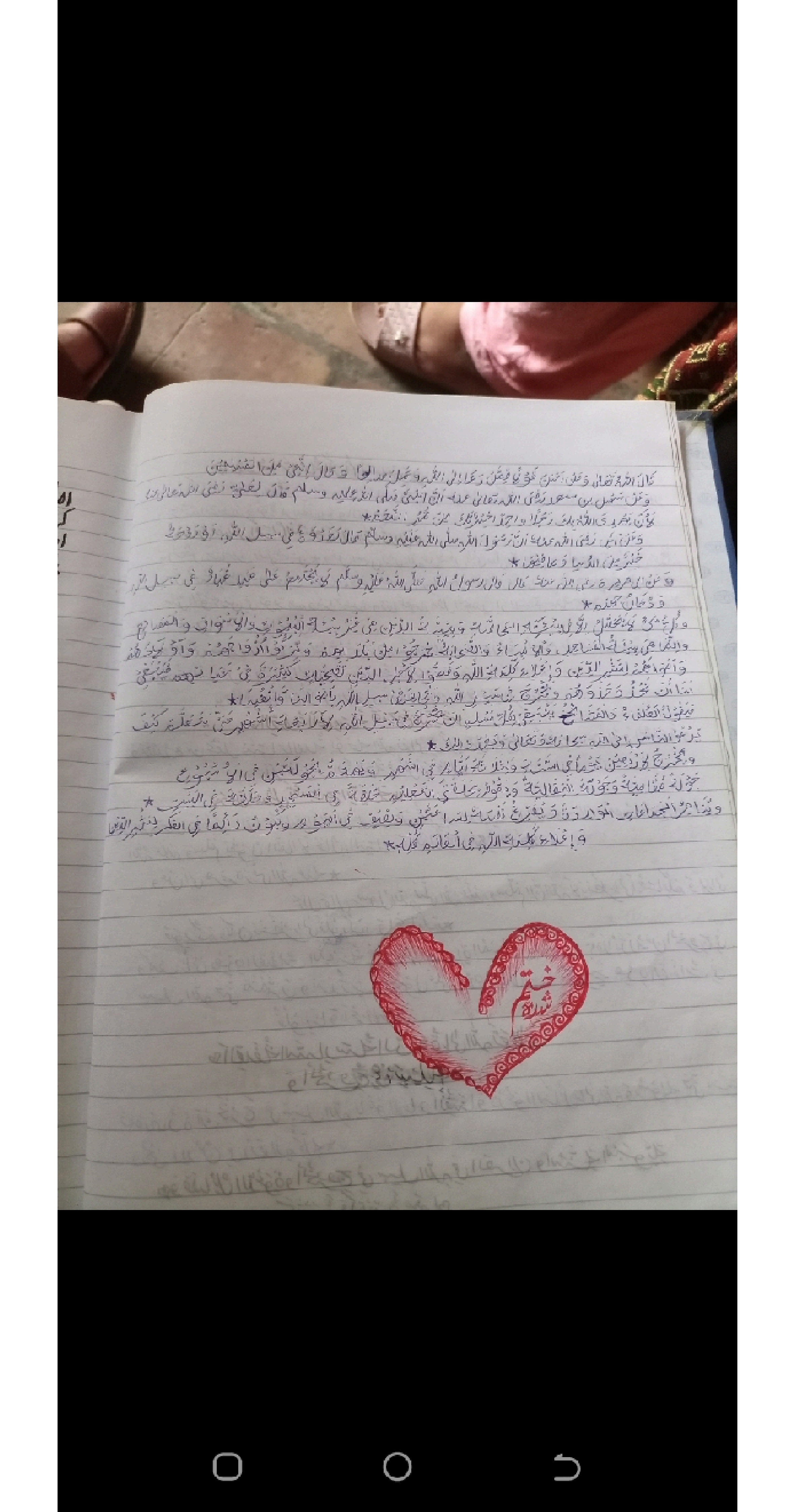
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس دین کے تابع نہ ہو جائے جو میں لے کر آیا ہوں۔

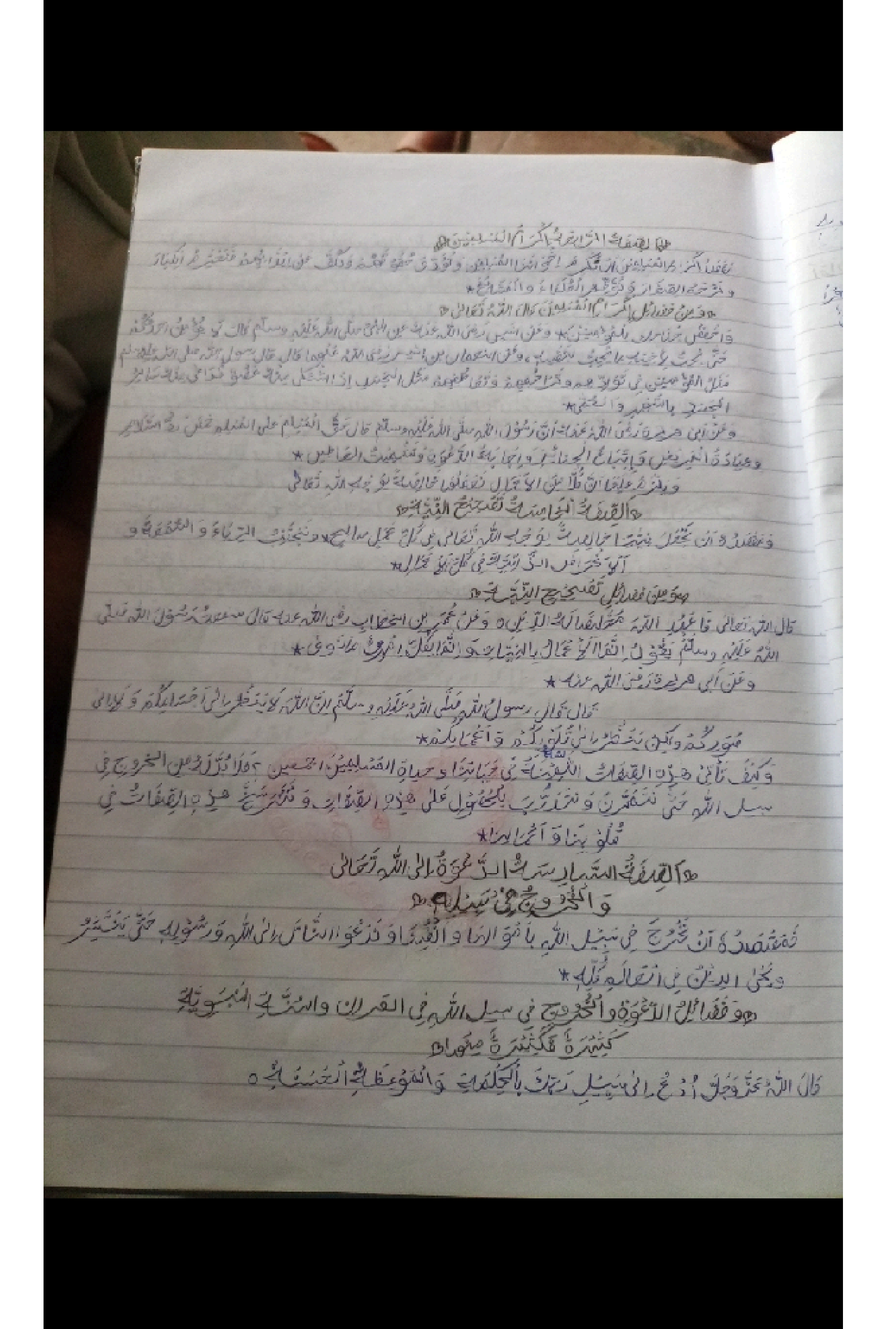
جب بندہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کے سارے احکامات کا ماننا ضروری ہو جاتا ہے ان احکامات میں سے افضل فرض اور اہم ترین حکم نماز ہے

دوسری صفت

خشوع و خضوع والی نماز

نماز کا مقصد ہے کہ ہم نماز کو اس ہیئت پر ادا کرنے کی کوشش کریں جس پر رسول اللہ نے


وعن سهل بن سعد رضي الله تعالى عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعلي رضي الله عنه
لأن يهدي الله بك رجلا واحدا خير لك من حمر النعم ★
وعن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لغدوة في سبيل الله أو روحة
خير من الدنيا وما فيها ★
وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله
ودخان جهنم ★
ختم شدہ



﴿الصفة الرابعة: إكرام المسلمين﴾

معناه إكرام المسلمين أن تكرم أخاك المسلم وتؤدي حقوقه كلها وذلك من ... فتعظم الكبار وترحم الصغار وتوقر العلماء والمشايخ ★

﴿ومن فضائل إكرام المسلمين قال الله تعالى﴾

واخفض جناحك للمؤمنين ★ وعن أنس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يؤمن أحدكم حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه ★ وعن النعمان بن بشير رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمنين في توادهم وتراحمهم وتعاطفهم مثل الجسد إذا اشتكى منه عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى ★

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حق المسلم على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز وإجابة الدعوة وتشميت العاطس ★

ويلزم علينا أن نلاحظ في الأعمال نفعلها خالصة لوجه الله تعالى

﴿الصفة الخامسة: تصحيح النية﴾

ومقصوده أن نخلص نيتنا في الأعمال لوجه الله تعالى في كل عمل صالح ونجتنب الرياء والسمعة والأغراض التي تدخل في كل عمل ★

﴿ومن فضائل تصحيح النية﴾

قال الله تعالى فاعبد الله مخلصا له الدين ★ وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنما الأعمال بالنيات وإنما لكل امرئ ما نوى ★

وعن أبي هريرة رضي الله عنه ★

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله لا ينظر إلى أجسامكم ولا إلى صوركم ولكن ينظر إلى قلوبكم وأعمالكم ★

وكيف تأتي هذه الصفات الستة في حياتنا وحياة المسلمين أجمعين؟ فلا بد لنا من الخروج في سبيل الله حتى نتمرن ونتدرب بالحصول على هذه الصفات وترسخ هذه الصفات في قلوبنا وأعمالنا ★

﴿الصفة السادسة: الدعوة إلى الله تعالى
والخروج في سبيله﴾

مقصوده أن نخرج في سبيل الله بأموالنا وأنفسنا وندعو الناس إلى الله ورسوله حتى يتغير ويحيى الدين في العالم كله ★

﴿وفضائل الدعوة والخروج في سبيل الله في القرآن والسنة النبوية
كثيرة كثيرة جدا﴾

قال الله عز وجل ادع إلى سبيل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة ۝

ستّ صفات

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم النبيين وعلى آله وصحبه أجمعين۔

أما بعد: أيها الأحباب! فكروا بفضل الله تعالى وعونه وكرمه خرجنا في سبيل الله لتحقيق النجاح والفلاح الكاملة وإتباع هدى النبي صلى الله عليه وسلم، ونخرج جماعة للتدريب على الصفات التي كانت في حياة الصحابة رضوان الله تعالى عليهم أجمعين.

وهم أفلحوا ونجحوا في حياتهم بسبب هذه الصفات. إذا تحصّلنا الحصول على هذه الصفات وتأتي في حياتنا.

الله سبحانه وتعالى سيسهل لنا العمل على الدين كله. وأهم هذه الصفات ستة.

الصفة الأولى: اليقين بكلمة لا إله إلا الله محمد رسول الله

معنى الجزء الأول أن الله سبحانه وتعالى هو المعبود الحقيقي وهو وحيد في ذاته وصفاته. فهو الخالق والرازق والمحيي والمميت والعزيز والمعز والمذل وبيده كل شيء فينبغي لنا أن نخرج اليقين الفاسد على ذات الأشياء ونأتي باليقين الكامل على ذات الله تعالى وصفاته في قلوبنا. وفضائل هذه الكلمة كثيرة منها.

عن معاذ بن جبل رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الجنة شهادة أن لا إله إلا الله.

وعن زيد بن أرقم رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال لا إله إلا الله مخلصا دخل الجنة قيل وما إخلاصها قال أن تحجزه عن محارم الله.

معنى الجزء الثاني من الكلمة محمد رسول الله

معناه أننا نعيش بسنة النبي محمد صلى الله عليه وسلم هكذا نتيقن أن الفوز والنجاح في اتباع طريقة الرسول صلى الله عليه وسلم. فكل طريق تؤدي إلى الفلاح والنجاح غير طريقة محمد صلى الله عليه وسلم [illegible] وفي فضله قال الله تعالى: قل إن كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفر لكم ذنوبكم. وعن أبي هريرة أن رسول الله قال كل أمتي يدخلون الجنة إلا من أبى [illegible]

الصفة الثانية: الصلاة ذات الخشوع والخضوع

معنى الصلاة أننا نجتهد لأداء الصلاة على هيئة صلى بها الرسول صلى الله عليه وسلم لقوله عليه الصلاة والسلام صلوا كما رأيتموني أصلي. فنحافظ على أوقاتها وأركانها وآدابها.

وفضائل الصلاة كثيرة منها:

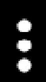
قال الله تعالى قد أفلح المؤمنون الذين هم في صلاتهم خاشعون.



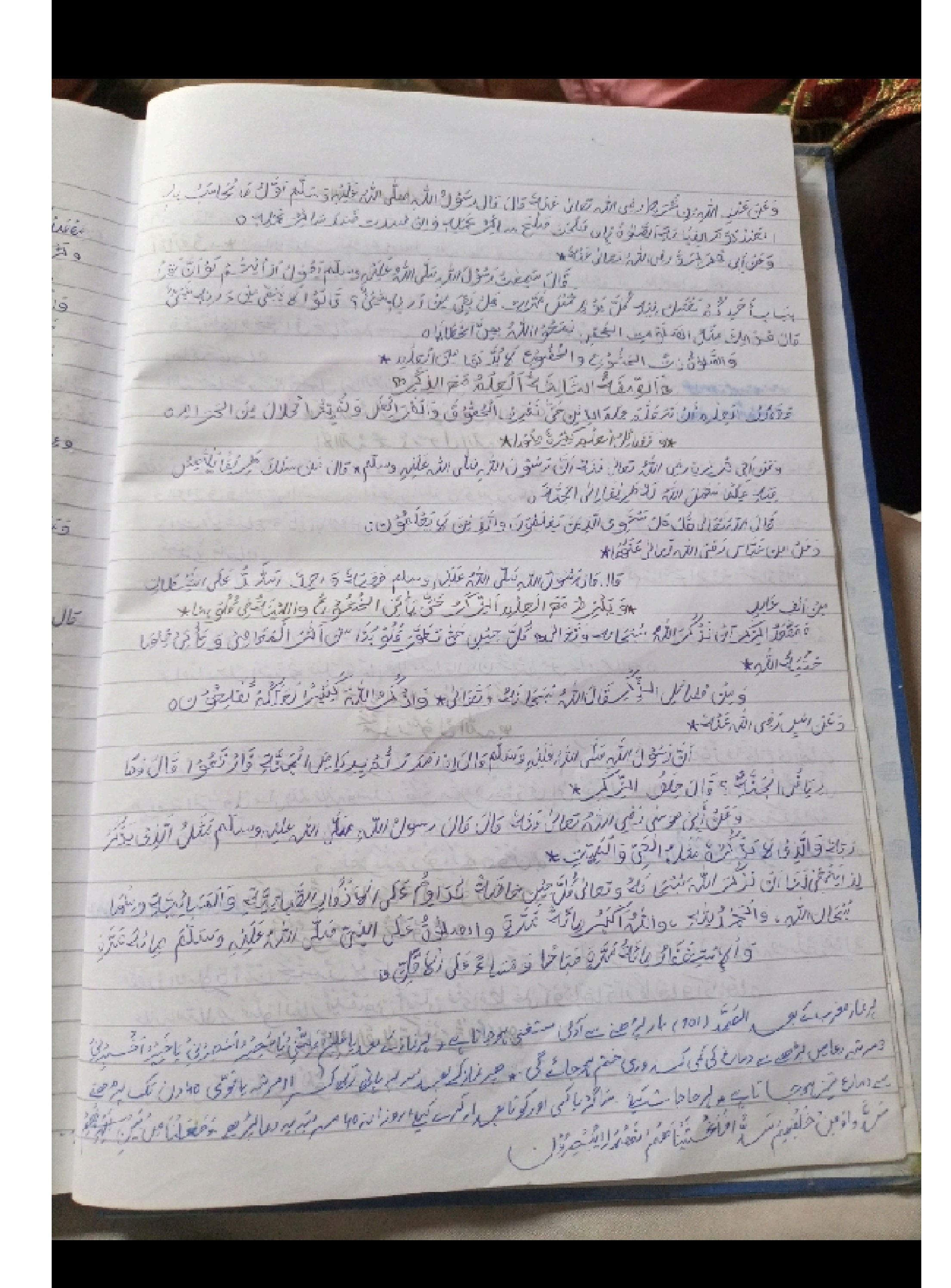












وعن [illegible] رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

وعن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه ★

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أرأيتم لو أن نهرا بباب أحدكم يغتسل فيه كل يوم خمس مرات هل يبقى من درنه شيء؟ قالوا لا يبقى من درنه شيء

قال فذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن الخطايا ٥

والمشهور أن الخشوع والخضوع لا بد منها [illegible] ★

[illegible]

[illegible] الحلال من الحرام ٥

★ [illegible] ★

وعن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله له طريقا إلى الجنة ٥

قال الله تعالى قل هل يستوي الذين يعلمون والذين لا يعلمون ٥

وعن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما ★

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] ★

[illegible]

[illegible] ★

ومن فضائل الذكر قال الله سبحانه وتعالى ★ واذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون ٥

وعن أنس رضي الله عنه ★

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة؟ قال حلق الذكر ★

وعن أبي موسى رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يذكر ربه والذي لا يذكر ربه مثل الحي والميت ★

[illegible] الله سبحانه وتعالى [illegible]

سبحان الله، والحمد لله، والله أكبر [illegible] والصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

والاستغفار [illegible]

ہر نماز مغرب کے بعد الصمد (۱۰۱) بار پڑھنے سے آدمی مستغنی ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]